ماہنامہ ’’الخیر‘‘ ملتان۔ ماہنامہ ’’القاسم‘‘ نوشہرہ۔

فتاویٰ حقانیہ (چھ جلد)
رسائل وجرائد کی نظر میں

افادات: شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ ودیگر مفتیان کرام دارالعلوم حقانیہ

نگرانی واہتمام: حضرت مولانا سمیع الحق صاحب ناشر: جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ (سرحد)

کسی پیش آمدہ مسئلہ کے متعلق ماہر شریعت راسخ فی العلم کا ادلہ شرعیہ کو سامنے رکھتے ہوئے حکم بیان کرنا ’’فتویٰ‘‘ کہلاتا ہے۔ افتاء واستفتاء کا یہ طریق کار نیا نہیں بلکہ دور نبوت سے چلا آرہا ہے حضرات صحابہ کرامؓ اپنے زمانہ کے مسائل کا حل براہ راست حضرت اقدس ﷺ سے حاصل کرتے تھے آنحضرت ﷺ کے وصال کے بعد عام صحابہ اور تابعین اپنی مشکلات اصحاب فتویٰ اجلہ صحابہ کرام کے سامنے بیان کر کے شرعی حکم معلوم کرتے تھے بکثرت فتویٰ دینے والے صحابہ کرامؓ میں حضرت عمرؓ حضرت علیؓ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ حضرت سیدہ عائشہؓ حضرت زید بن ثابتؓ حضرت عبداللہ بن عباسؓ اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ شامل ہیں۔ حضرات صحابہ کرام کے بعد یہی متوارث ومبارک عمل امت میں طبقاً عن طبق منتقل ہوتا چلا آیا۔ آج بھی کسی سلیم العقل مسلمان کو انفرادی یا اجتماعی طور پر کوئی مشکل یا الجھن پیش آتی ہے تو وہ کسی دارالافتاء سے رجوع کرتا ہے۔

علماء کرام کے ان فتاویٰ کی حیثیت عدالتی فیصلوں جیسی ہے جو آئین کی شقوق وجزئیات کی توضیح اور اطلاق کی تشریح کرتے ہیں۔ یہ فتاویٰ علماء امت کی محنتوں اور کاوشوں کا نچوڑ اور بیش قیمت علمی سرمایہ ہیں جو آنے والی نسلوں کیلئے صراط مستقیم پر چلنے کیلئے زادراہ ہے۔ پاکستان کے بڑے دینی مدارس اور جامعات میں مسلمانوں کی دینی رہنمائی کے لئے قائم ’’دارالافتاء‘‘ شب وروز متلاشیانِ حق کی رہنمائی کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ ان مراکز فتاویٰ سے جاری ہونے والے فتاویٰ باضابطہ محفوظ رکھے جاتے ہیں۔

بعض جامعات نے ان تحقیقی جواہر پاروں کو افادہ عام کے لئے شائع فرما کر ایک اہم دینی خدمت انجام دی ہے۔ حال ہی میں ملک کی معروف دینی درسگاہ ’’جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ‘‘ کی طرف سے ۶ جلدوں پر مشتمل ’’فتاویٰ حقانیہ‘‘ کے نام سے ایک عظیم فقہی خزینہ منظر عام پر آیا ہے۔ جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ۱۹۴۷ء سے ہمہ نوع کی دینی خدمات انجام دے رہا ہے۔ جامعہ کے بانی ومہتمم اول شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب قدس